زیارت حضرت عباس بن امیر المومنین علی علیہ السلام

شیخ اجل جعفر ابن قولویہ قمی نے معتبر سند کے ساتھ ابو حمزہ ثمالی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب تم عباس بن امیر المومنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی زیارت کا ارادہ کرو کہ جو دریائے فرات کے کنارے حائر حسینی کے مقابل واقع ہے تو آپ کے روضۂ پاک کے دروازے پر کھڑے ہو کر یوں کہو:

سَلامُ اللهِ وَسَلامُ مَلائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ، وَأَنْبِيائِهِ الْمُرْسَلِينَ،وَعِبادِهِ الصَّالِحِينَ وَجَمِيعِ الشُّهَداءِ وَ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیک بندوں کا

الصِّدِّيقِينَ وَالزَّاكِياتُ الطَّيِّباتُ فِيما تَغْتَدِي وَتَرُوحُ عَلَيْكَ يَابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، أَشْهَدُ لَكَ

اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور بہترین رحمتیں ہوں ہر صبح اور ہر شام آپ پر اے امیر المومنینؑ کے نور چشم میں گواہی دیتا ہوں آپ کی اس

بِالتَّسْلِيمِ وَالتَّصْدِيقِ وَالْوَفاءِ وَالنَّصِيحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيلِ الْعالِمِ

اطاعت تائید وفاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جانشین سے کی ہے کہ جو نیک اصل نواسے صاحب علم رہبر تبلیغ کرنے والے قائم

وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُومِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزاكَ اللهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْحَسَنِ

مقام اور وہ ستم دیدہ ہیں جن کو تنگ کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے امیر المومنینؑ کی طرف سے اور حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے

وَالْحُسَيْنِ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَفْضَلَ الْجَزاءِ بِما صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ وَأَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ،

ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں آپکو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا خیر خواہی کی اور مدد و نصرت کی کیا ہی اچھا ہے آپکا انجام خدا لعنت کرے آپ کے

لَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ، وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ حالَ

قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا اور آپ کی بے احترامی کی خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان

بَيْنَكَ وَبَيْنَ ماءِ الْفُراتِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوماً وَأَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ ما وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ

رکاوٹ بنا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے گا جس کا آپ لوگوں سے وعدہ کیا ہے آپ کے ہاں آیا ہوں اے

يَابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وافِداً إِلَيْكُمْ وَقَلْبِي مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَتابِعٌ، وَأَنا لَكُمْ تابِعٌ، وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ

امیر المومنینؑ کے فرزند آپ کا مہمان ہوں میرا دل آپ کے حوالے اور تابع ہے اور میں آپکا پیروکار ہوں میں آپکی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حَتَّی یَحْکُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَیْرُ الْحاکِمِینَ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لاَ مَعَ عَدُوِّکُمْ، إِنِّی بِکُمْ وَبِإِیابِکُمْ مِنَ

فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے آپکے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپ پر اور آپکے وآپس آنے

الْمُؤْمِنِینَ، وَبِمَنْ خالَفَکُمْ وَقَتَلَکُمْ مِنَ الْکافِرِینَ، قَتَلَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْکُمْ بِالْاَیْدِی وَالْاَلْسُنِ.

پر ایمان رکھتا ہوں اور آپکے مخالف اور آپکے قاتل سے میرا کوئی تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھ اور زبان سے آپکے ساتھ جنگ کی ۔

پھر روضۂ مبارک کے اندر داخل ہو جائے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِاَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں آپ اللہ کے اطاعت گذار ہیں اس کے رسولؐ کے اور امیرالمؤمنینؑ کے اور حسنؑ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَسَلَّمَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوانُهُ وَعَلَی رُوحِکَ

وحسینؑ کے خدا ان پر رحمت کرے اور درود بھیجے آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل

وَبَدَنِکَ، أَشْهَدُ وَأُشْهِدُ اللّٰهَ أَنَّکَ مَضَیْتَ عَلَی مَا مَضی بِهِ الْبَدْرِیُّونَ وَالْمُجاهِدُونَ فِی

ہو آپکی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہی دیتا ہوں اور خدا کو گواہ بناتا ہوں کہ آپ نے اس مقصد کیلئے جان دی جس کے لیے شہدائے بدر اور خدا کی راہ

سَبِیلِ اللّٰهِ الْمُناصِحُونَ لَهُ فِی جِهادِ أَعْدائِهِ الْمُبالِغُونَ فِی نُصْرَةِ أَوْلِیائِهِ، الذَّابُّونَ عَنْ أَحِبَّائِهِ،

میں جہاد کرنے والے مجاہدوں نے جانیں دیں وہ اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص اسکے حامیوں کی مدد کرنے میں آگے اور اس کے دوستوں کا دفاع

فَجَزاکَ اللّٰهُ أَفْضَلَ الْجَزاءِ وَأَکْثَرَ الْجَزاءِ، وَأَوْفَرَ الْجَزاءِ، وَأَوْفی جَزاءِ أَحَدٍ مِمَّنْ وَفی بِبَیْعَتِهِ،

کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا بہت زیادہ جزا فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس

وَاسْتَجابَ لَهُ دَعْوَتَهُ، وَأَطاعَ وُلاةَ أَمْرِهِ. أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ بالَغْتَ فِی النَّصِیحَةِ، وَأَعْطَیْتَ غایَةَ

کے بلانے پر حاضر ہوا اور اسکے صاحبان امر کی اطاعت کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے دلی طور پر پوری طرح خیر خواہی کی اور اس میں اپنی انتہائی کوشش

الْمَجْهُودِ، فَبَعَثَکَ اللّٰهُ فِی الشُّهَداءِ، وَجَعَلَ رُوحَکَ مَعَ أَرْواحِ السُّعَداءِ، وَأَعْطاکَ مِنْ

سے کام لیا لہٰذا خدا نے آپ کو شہیدوں میں جگہ دی آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا اور آپ کو اپنی

جِنانِهِ أَفْسَحَها مَنْزِلاً، وَأَفْضَلَها غُرَفاً، وَرَفَعَ ذِکْرَکَ فِی عِلِّیِّینَ، وَحَشَرَکَ مَعَ النَّبِیِّینَ وَ

جنت میں سب سے بڑا محل عطا کیا اور بلند تر بالا خانہ نیز اس نے مقام علیین میں آپ کو شہرت بخشی اور میدان حشر میں

الصِّدِّیقِینَ وَالشُّهَداءِ وَالصَّالِحِینَ وَحَسُنَ أُولئِکَ رَفِیقاً. أَشْهَدُ أَنَّکَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْکُلْ،

آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیکوکار کے ساتھ رکھے گا اور وہ لوگ کیسے اچھے ساتھی ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نہ ہمت ہاری نہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَنَّکَ مَضَیْتَ عَلَی بَصِیرَةٍ مِنْ أَمْرِکَ، مُقْتَدِیاً بِالصَّالِحِینَ وَمُتَّبِعاً لِلنَّبِیِّینَ، فَجَمَعَ اللهُ بَیْنَنا

پیٹھ دکھائی اور بے شک آپ اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکوکاروں کا پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے پس خدا ہمیں

وَبَیْنَکَ وَبَیْنَ رَسُولِهِ وَأَوْلِیائِهِ فِی مَنازِلِ الْمُخْبِتِینَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ.

آپکے ساتھ اور اپنے رسولؐ اور اپنے ولیوں کیساتھ جمع کرے اہل حق کی منزلوں میں کہ وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

مولف کہتے ہیں بہتر یہ ہے کہ اس زیارت کو پشت قبر کی طرف قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھے۔ شیخ نے تہذیب میں تحریر فرمایا ہے کہ حرم مبارک میں داخل ہو کر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور قبلے کی طرف منہ کر کے کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَاالعَبْدُ الصَّالِحُ...الخ

سلام آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں۔

نیز یہ بھی یاد رہے کہ اس سے پہلے ذکر شدہ روایت کے مطابق حضرت عباس علیہ السلام کی زیارت یہی ہے جو ہم نے ابھی لکھی ہے لیکن سید ابن طاؤس شیخ مفید اور دیگر بزرگ علما کا ارشاد ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد ضریح مقدس کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز بجالائے اور اور اس کے بعد وہاں مزید جس قدر چاہے نماز ادا کرے اور دعائیں مانگے اور بعد از نماز یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلا تَدَعْ لِی فِی هذَا الْمَکانِ الْمُکَرَّمِ وَالْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور اس عزو شرف والے مقام اور محترم زیارت گاہ میں اب میرا کوئی گناہ نہ رہنے دے کہ تو نے اسے نہ بخش دیا ہو کوئی

ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلا هَمّاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلا مَرَضاً إِلَّا شَفَیْتَهُ وَلا عَیْباً إِلَّا سَتَرْتَهُ، وَلا رِزْقاً إِلَّا بَسَطْتَهُ،

اندیشہ نہ ہو کہ اسے دور نہ کر دیا ہو کوئی بیماری نہ ہو کہ اس سے صحت یاب نہ کر دیا ہو کوئی عیب نہ ہو کہ اسے ڈھانپ نہ لیا ہو کوئی رزق نہ ہو کہ تو نے اسے بڑھا نہ

وَلا خَوْفاً إِلَّا آمَنْتَهُ، وَلا شَمْلاً إِلَّا جَمَعْتَهُ، وَلا غائِباً إِلَّا حَفِظْتَهُ وَأَدْنَیْتَهُ، وَلا حاجَةً مِنْ حَوائِجِ

دیا ہو کوئی خوف نہ ہو اس سے امن نہ دیا ہو کوئی پریشانی نہ ہو کہ اسے مٹا نہ دیا ہو کوئی غائب نہ ہو کہ تو اس پر نظر نہ رکھے اور قریب نہ کئے ہو اور دنیا و آخرت کی

الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ لَکَ فِیها رِضیً وَلِیَ فِیها صَلاحٌ إِلَّا قَضَیْتَها یا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ پھر ضریح پاک کی

حاجتوں میں کوئی حاجت نہ ہو کہ جس میں تیری خوشنودی نہ اور میرے لیے مفید نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے برلائے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

پائینتی میں جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا أَبَاالْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ، اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے ابا الفضل عباسؑ فرزند امیر المومنینؑ آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلاماً، وَأَقْدَمِهِمْ إِیماناً، وَأَقْوَمِهِمْ

اسکے فرزند جو اسلام لانے میں امت سے اول، ایمان میں سے ان سے مقدم دین خدا میں ان سے بڑھ کر ثابت قدم اور اسلام کی ان سے زیادہ حفاظت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِدِینِ اللهِ، وَأَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلامِ. أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَخِیکَ فَنِعْمَ الْأَخُ

کرنے والے تھے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خیر خواہی کی خدا کی اور اس کے رسولؐ کی اور اپنے برادر حسینؑ کی پس آپ بڑے ہی ہمدرد بھائی تھے خدا

الْمُواسِی، فَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْکَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً ظَلَمَتْکَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْکَ الْمَحارِمَ،

کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ستم ڈھایا اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکی بے احترامی کو

وَانْتَهَکَتْ حُرْمَةَ الْإِسْلامِ فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجاهِدُ الْمُحَامِی النَّاصِرُ وَالْأَخُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِیهِ الْمُجِیبُ

جائز سمجھا اور اسلام کی حرمت کو بھی پامال کیا پس وہ کیسے صابر جہاد کرنے والے حمایت کرنے والے نصرت کرنے والے اور اپنے بھائی کیطرف سے لڑنے

إِلى طاعَةِ رَبِّهِ، الرَّاغِبُ فِیما زَهِدَ فِیهِ غَیْرُهُ مِنَ الثَّوابِ الْجَزِیلِ، وَالثَّناءِ الْجَمِیلِ،وَأَلْحَقَکَ اللّٰهُ

والے اچھے بھائی تھے وہ اپنے پروردگار کی فرمانبرداری پر آمادہ اس عمل کے شائق جسکے بڑے اجر وثواب اور تعریف وتوصیف سے دوسروں نے منہ موڑا

بِدَرَجَةِ آبائِکَ فِی جَنَّاتِ النَّعِیمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی تَعَرَّضْتُ لِزِیارَةِ أَوْلِیائِکَ رَغْبَةً فِی ثَوابِکَ، وَرَجاءً

اور محروم رہے خدا آپ کو ان بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں اے معبود! بے شک میں تیرے ولیوں کی زیارت

لِمَغْفِرَتِکَ وَجَزِیلِ إِحْسانِکَ، فَأَسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِینَ، وَأَنْ تَجْعَلَ

کو آیا تیرے ہاں سے ملنے والے ثواب کے شوق تیری طرف سے بخشش کی امید اور تیرے عظیم احسان کی خواہش سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ اور

رِزْقِی بِهِمْ دارّاً، وَعَیْشِی بِهِمْ قارّاً، وَزِیارَتِی بِهِمْ مَقْبُولَةً، وَحَیاتِی بِهِمْ طَیِّبَةً، وَأَدْرِجْنِی إِدْراجَ

ان کی پاکیزہ آلؑ پر رحمت فرما نیز یہ کہ ان کے واسطے سے میرا رزق بڑھا دے ان کے ذریعے میری زندگی برقرار رکھ میری یہ زیارت قبول کر میری حیات

الْمُکْرَمِینَ وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ یَنْقَلِبُ مِنْ زِیارَةِ مَشاهِدِ أَحِبَّائِکَ مُفْلِحاً مُنْجِحاً قَدِ اسْتَوْجَبَ

میں پاکیزگی پیدا فرما اور مجھ کو عزت والوں کے مقام پر پہنچا دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے دوستوں کے مشاہد کی زیارت سے فلاح وکامرانی کیساتھ

غُفْرانَ الذُّنُوبِ وَسَتْرَ الْعُیُوبِ وَکَشْفَ الْکُرُوبِ إِنَّکَ أَهْلُ التَّقْوىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

واپس ہوئے ہیں جب ان کے گناہوں کی بخشش واجب ان کے عیب پوشیدہ اور مصیبتیں دور کر دی جاتی ہیں بے شک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے۔

جب حضرت عباس علیہ السلام سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وہ دعا پڑھے جو ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہوئی اور علماء نے بھی اس کا ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے:

أَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ وَأَسْتَرْعِیکَ وَأَقْرَأُ عَلَیْکَ السَّلامَ، آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ وَبِکِتابِهِ وَبِما جاءَ بِهِ

آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کا التفاف چاہتا ہوں اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہمارا ایمان ہے خدا پر اس کے رسولؐ پر اس کی کتاب پر اور جو

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ فَاکْتُبْنا مَعَ الشَّاهِدِینَ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِیارَتِی قَبْرَ ابْنِ أَخِی

کچھ خدا کی طرف سے ان پر نازل ہوا پس اے معبود! ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے معبود! میری اس زیارت کو آخری زیارت قرار نہ دے جو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رَسُولِکَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ، وَارْزُقْنِی زِیارَتَہُ أَبَداً مَا أَبْقَیْتَنِی وَاحْشُرْنِی مَعَہُ وَمَعَ آبائِہِ فِی
میں نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی کے فرزند پر کی ہے جب تک تو مجھے زندہ رکھے اس قبر کی زیارت نصیب کرتے رہنا اور مجھے انکے اورانکے بزرگوں
الْجِنانِ وَعَرِّفْ بَیْنِی وَبَیْنَہُ وَبَیْنَ رَسُولِکَ وَأَوْلِیائِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
کیساتھ جنت میں رکھنا میرے اورانکے درمیان اوراپنے رسولؐ اوراپنے دوستوں کے درمیان جان پہچان کرادینا اے معبود! محمدؐ وآل محمد پر رحمت فرما اوراس
تَوَفَّنِی عَلَی الْإِیمانِ بِکَ وَالتَّصْدِیقِ بِرَسُولِکَ، وَالْوِلایَۃِ لِعَلِیِّ بْنِ أَبِی طالِبٍ وَالْأَئِمَّۃِ مِنْ
وقت جب میری موت واقع ہو تجھ پرایمان اور تیرے رسولؐ پر عقیدہ اور میرا یقین ہو علیؑ بن ابی طالبؑ کی ولایت پر اور انکی اولاد سے ائمہؑ کی ولایت پر ان
وُلْدِہِ، وَالْبَرائَۃِ مِنْ عَدُوِّھِمْ، فَإِنِّی قَدْ رَضِیتُ یا رَبِّی بِذلِکَ، وَصَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.
سب پر سلام ہو اورانکے دشمنوں سے میرا کوئی واسطہ نہ ہو پس میں یقیناً راضی ہوں اے میرے رب اس صورت میں اور خدا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرمائے۔

اس کے بعد اپنے لیے اور مومنین و مسلمین کے لیے دعائیں مانگے اور پھر منقولہ دعاؤں میں سے جو دعا چاہے پڑھے: مولف کہتے ہیں کہ امام علی بن الحسین علیہما السلام سے ایک روایت ہے کہ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: خدائے تعالیٰ حضرت عباس علیہ السلام پر رحمت کرے کہ جنہوں نے اپنی کچھ پروا نہ کی اور اپنی جان اپنے بھائی امام حسین علیہ السلام پر قربان کردی۔ یہاں تک کہ بھائی کی نصرت کرتے ہوئے ان کے دونوں بازو قلم ہو گئے۔ تاہم حق تعالیٰ نے ان کو کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے میں دو پر عطا کردیئے ہیں کہ جن سے وہ جنت میں جعفر طیارؓ کی طرح فرشتوں کے ساتھ پرواز کرتے ہیں۔ نیز خداوند عالم کے ہاں حضرت عباسؑ کی اتنی قدر وعزت ہے کہ جس کو دیکھ کر دیگر شہداء قیامت میں ان پر رشک کریں گے اوران کے مقام ومرتبہ کی خواہش کریں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ وقت شہادت حضرت عباسؑ کی عمر چونتیس برس تھی اور جناب ام البنین سلام اللہ علیہا جوان کی والدہ تھیں وہ مدینہ کے باہر قبرستان بقیع میں آ کر حضرت عباس علیہ السلام اور ان کے دیگر تین بھائیوں کا ماتم کرتے ہوئے اس طرح روتیں اور بین کرتی تھیں کہ جو بھی وہاں سے گزرتا وہ آنسو بہانے لگتا تھا دوستوں اور چاہنے والوں کا رونا تو کوئی بڑی بات نہیں ان بی بی کا نوحہ وماتم سن کر تو مروان بن الحکم بھی رو دیتا تھا جو خاندان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سخت ترین دشمن تھا حضرت عباس علیہ السلام اورانکے بھائیوں کے مرثیہ میں یہ اشعار بی بی ام البنین سلام اللہ علیہا سے نقل ہوئے ہیں:

یَامَنْ رَأیٰ الْعَبّاسَ کَرَّعَلی جَماھِیرِالنَّقَد	وَوَراہُ مِنْ أَبْناءِ حَیْدَرَ کُلُّ لَیْثٍ ذِی لَبَد
اے وہ جس نے عباسؑ کو دیکھا جب بزدلوں پر ú کرتا تھا	ان کے پیچھے حیدر کرار کے بیٹے تھے جو ببر شیروں کی طرح تھے
أُنْبِیتُ أَنَّ ابْنِی أُصِیبَ بِرَأْسِہِ مَقْطُوعَ یَد	وَیْلِی عَلیٰ شِبْلِی أَمالَ بِرَأْسِہِ ضَرْبُ الْعَمَد
مجھے خبر ملی کہ میرا بیٹا سر کے بل گرا اوراس کے بازو کٹے ہوئے تھے	ہائے میری مصیبت کہ گرز کی ضرب سے میرے بیٹے کا سر کٹ گیا
لَوْ کانَ سَیْفُکَ فِی یَدَیْکَ لَما دَنا مِنْہُ أَحَد.	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بیٹے اگر تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوتی تو کوئی قریب نہ آ سکتا۔

نیز یہ اشعار بھی جناب ام البنین سلام اللہ علیہا کی طرف منسوب ہیں۔

لا تَدْعُوِنِّی وَیْکِ أُمَّ الْبَنِین	تُذَکِّرِینِی بِلُیُوثِ الْعَرِین
اب مجھے بیٹوں کی ماں نہ کہا کرو	کہ تم مجھے شیر دل بہادروں کی یاد دلاتے ہو
کانَتْ بَنُونَ لِی أُدْعی بِهِمُ	وَالْیَوْمَ أَصْبَحْتُ وَلا مِنْ بَنِین
میرے بیٹے تھے تو مجھے بیٹوں والی کہا جاتا تھا	اب جو صبح ہوتی ہے تو میرے بیٹے کہیں نظر نہیں آتے
أَرْبَعَةٌ مِثْلُ نُسُورِ الرُّبیٰ	قَدْ وا صَلُوا الْمَوْتَ بِقَطْعِ الْوَتِین
میرے چاروں بیٹے پہاڑوں کے شہباز تھے	وہ باری باری شہید ہوئے ان کی گردنیں کٹ گئیں
تَنازَعَ الْخِرْصانُ أَشْلائَهُمُ	فَکُلُّهُمُ أَمْسی صَرِیعاً طَعِین
ان پر نیزہ برداروں نے ہر طرف سے ہجوم کیا	تو وہ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گر گئے
یَا لَیْتَ شِعْرِی أَکَما أَخْبَرُوا	بِأَنَّ عَبّاساً قَطِیعُ الْیَمِین
ہائے افسوس میں سمجھ پاتی ‰لوگوں نے کہا	کہ عباس کا دایاں بازو پہلے کٹا تھا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com